Day: ________ Date: ________

سوال

درج ذیل پر نوٹ لکھیں

(a) صلح حدیبیہ بحیثیت معاہدہ امن

(b) غزوہ خیبر سے حاصل ہونے والے فوائد

جواب

(a) صلح حدیبیہ بحیثیت معاہدہ امن

I. تعارف

صلح حدیبیہ ایک تاریخی واقعہ ہے جس نے پوری دنیا میں امن کا پیغام پھیلایا۔ صلح حدیبیہ کے ذریعے مسلمانوں کی عالمگیر فتح کے بارے میں بھی پتا چلا۔ 6 ہجری کو حدیبیہ کے مقام پر ہونے والے صلح نامے نے یہ ثابت کیا کہ حضورؐ اور ان کے ساتھیوں نے صبر اور امن کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔ قریش نے کئی دفعہ کوشش کی اور اگر مسلمان امن سے کام نہ لیتے تو حالات مختلف ہوتے۔ حضورؐ نے قریش کی کئی شرطیں مان کر ان کو قلم بند کروایا تاکہ معاملات قابو میں رہیں۔ حالانکہ کافی شرطیں بہت مشکل تھیں، صحابہ کرامؓ نے بھی یہی بات کی مگر حضورؐ نے ثابت کیا کہ کیسے سنگین نوعیت کے مسئلے بات چیت سے حل ہو سکتے ہیں۔

II. صلح حدیبیہ بحیثیت معاہدہ امن

حضورؐ حبیب اللہ کے حکم سے عمرہ کرنے کے لیے مکہ جانے لگے تو صحابہ کرامؓ نے کہا کہ کہیں قریش اسے حملہ نہ سمجھ لیں۔

عمرہ اور امن کی نیت

حضورؐ 1400 جانثاروں کے ہمراہ عمرہ کے لیے چل پڑے۔ ساتھ میں 70 اونٹ قربانی کے تھے۔ ہتھیار کے نام پر صرف

Day: ______ Date: ______

سفری تلوار ساتھ رکھی. تاکہ امن کا پیغام دے سکیں لیکن قریش کو لگا کہ حضورؐ حملے کی نیت سے آ رہے ہیں۔

حضورؐ کا حدیبیہ جانا کیونکہ وہاں کے تقدس کی وجہ سے وہاں جنگ کرنا منع ہے۔

قریش نے خالد بن ولید اور عکرمہ بن ابی جہل کو 200 سواروں کے ساتھ مسلمانوں کے پاس بھیجا۔ حضورؐ یہ جان کر حدیبیہ چلے گئے کیونکہ وہاں جنگ کرنا منع ہے۔ یہ دیکھ کر قریش کے لوگ واپس لوٹ گئے۔ قریش مصر تھے کہ وہ مسلمانوں کو مکہ میں داخل نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کئی وفد بھیجے تاکہ مسلمانوں کی طاقت کا اندازہ لگایا جا سکے۔

جب گفت و شنید سے کوئی بات نہ بنی تو حضورؐ نے حضرت عثمانؓ کو قریش کے سرداروں سے بات کرنے کے لیے بھیجا۔ قریش نے ان سے کہا کہ:

> "اے عثمان! اگر تم طواف کرنا چاہتے ہو تو کر سکتے ہو۔"

لیکن حضرت عثمان حضورؐ کے بغیر طواف نہیں کرنا چاہتے تھے۔ بات کافی بڑھ گئی۔ آخرکار کافی گفتگو کے بعد چند شرائط پر اتفاق ہوا

صلح حدیبیہ کی شرائط

صلح حدیبیہ کی شرائط

1- مسلمان اس سال واپس چلے جائیں

2- مسلمان اگلے سال آئیں گے اور صرف تین دن قیام کریں گے

3- اگر کوئی فرد مدینہ چلا جاتا ہے تو مسلمان اسے واپس کریں گے لیکن اگر کوئی شخص مکہ آ جاتا ہے تو قریش اسے واپس نہیں کریں گے۔

Day: Date:

4- مسلمان اپنے ساتھ کسی کو مکہ سے لے کر نہیں جا سکتے۔ اگر کوئی چاہے تو وہ مکہ میں رک سکتا ہے۔

5- قبائل عرب کو اختیار ہو گا کہ وہ جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ میں شریک ہو جائیں

6- مسلمان کوئی ہتھیار نہیں لائیں گے۔ صرف تلوار لائیں گے جو نیام اور نیام جیلان میں ہوں گی

صلح حدیبیہ کے ذریعے امن کا راستہ

حضورؐ نے صلح حدیبیہ کے ذریعے امن کے راستے کا انتخاب کیا۔ اگر حضورؐ ایسا نہ کرتے تو حالات مزید بگڑ جاتے۔ حضورؐ کے اس چناؤ کی وجہ سے اللہ نے قرآن میں فرمایا:

> "بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔"
> سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے باقی قبائل پر ظاہر ہو گیا کہ مسلمان امن پسند قوم ہیں۔ وہ ناحق کسی سے جنگ نہیں کرتے۔ بہت سے قبائل مسلمانوں کے ساتھ آ کر شامل ہوئے۔

نتیجہ III

صلح حدیبیہ عالمی سطح پر ایک جیت ہے جو کہ مسلمانوں نے 6 ہجری میں حاصل کی۔ مسلمانوں نے اس وقت جنگ کا رستہ نہیں چنا۔ حتی کہ عمرہ کیے بنا واپس آ گئے۔ قریش کے ساتھ معاہدہ امن پر مہر لگا دی۔ صلح حدیبیہ

Day: Date:

سے بہترین کوئی حل نہیں تھا اس مسئلے کا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امن اور صبر سے کام لینے سے بڑے مسئلے آرام سے حل ہو جاتے ہیں۔

(b) غزوہ خیبر سے حاصل ہونے والے فوائد

I. تعارف

خیبر پر یہود کا قبضہ تھا۔ معاشی، سیاسی اور ثقافتی طور پر یہود خیبر کے علاقے پر غالب تھے۔ بنو نظیر نے خیبر کے سرداروں کے ساتھ مل کر غزوہ خندق کے دوران مدینہ کا محاصرہ کیا تھا۔ مسلمان 628 میں جنگ کے لیے روانہ ہوئے۔ مسلمان بہت آسانی سے غزوہ خیبر جیت گئے تھے اور انہوں نے زراعت کی پیداوار میں سے آدھا حصہ حاصل کر لیا۔ مسلمانوں کو غزوہ خیبر کے کافی فوائد ہوئے۔ مسلمانوں کی بہادری پوری دنیا میں جانے جانے لگی۔ معاشی طور پر بھی مسلمان خوشحال ہو گئے۔

II. غزوہ خیبر کا جائزہ

بنو نظیر جس نے ~~معاہدہ~~ میثاق مدینہ کی خلاف ورزی کی اور جلاوطن ہوا، اس نے قریش کے ساتھ مل کر غزوہ خندق کے دوران مدینہ کا محاصرہ کیا۔ مسلمان 628 میں جنگ کیلئے روانہ ہوئے۔ یہود مسلمانوں کے آنے پر بہت چونک گئے۔ قلعہ قاموس فتح کرنے کیلئے حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کا انتخاب کیا۔ 13 سے 19 دن میں قلعہ قاموص فتح ہو گیا۔ مسلمانوں کو یہ جنگ جیتنے کے بے تحاشا فائدہ ہوئے۔

Day:______ Date:______

III. غزوہ خیبر سے حاصل ہونے والے فوائد

غزوہ خیبر کی جیت سے مسلمانوں نے بہت سے پہلوؤں پر فوائد حاصل کئے۔ چند اہم فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ زرعی پیداوار میں آدھا حصہ

یہود نے غزوہ خیبر کے اختتام ڈال دیے اور انہوں نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ انہیں باغات کی زراعت رکھنے دی جائے۔ اس کے بدلے میں انہوں نے مسلمانوں کو زرعی پیداوار کا آدھا حصہ دینے کا وعدہ کیا۔

ii۔ قلعہ قاموس اور باغ فدک کا حاصل ہونا

قلعہ قاموس اور باغ فدک دونوں جگہیں نہایت اہم ہیں۔ کافی کوشش کے بعد مسلمانوں کو یہ دونوں جگہیں مل گئیں

iii۔ حضرت علیؓ کی بہادری کے چرچے

اس غزوہ کے بعد حضرت علیؓ کو ان کی بہادری کی وجہ سے بہت پذیرائی ملی۔ حضرت علیؓ کو اسد اللہ کا لقب بھی اسی لیے ملا۔

iv۔ دوسرے قبائل پر مسلمانوں کی دھاک

مسلمانوں کی فتح دیکھتے ہوئے اردگرد کے باقی قبائل

Day: Date:

پر مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی۔ ان کو یہ پتہ چل چلا تھا کہ مسلمان کتنے بہادر ہیں۔

١٠۔ معاشی ترقی

غزوہ خیبر کی وجہ سے مسلمانوں کو معاشی ترقی حاصل ہوئی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رض۔ کہتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے بعد ہی ایسا ہوا کہ ہم نے پیٹ بھر کر کھانا شروع کیا۔

١١۔ باقی قبائل کے اثر و رسوخ میں کمی

مسلمانوں کی بہت بہادری اور جیت کے بعد ارد گرد کے باقی قبائل کا جو اثر و رسوخ تھا وہ ختم ہونے لگا اور ہر کوئی مسلمانوں کو بہادر سمجھنے لگا۔

١٢۔ نتیجہ

مسلمانوں نے غزوہ خیبر سے بہت سارے فوائد حاصل کیے۔ قلعہ قاموس فتح کرنے میں مسلمانوں کو دیر لگا لیکن آخر کار مسلمانوں نے کر دکھایا۔ معاشی، سیاسی اور ثقافتی غلبہ آ گیا مسلمانوں کا۔ مسلمان ایک بہادر قوم کے طور پر جانی جانے لگی۔ حضور ص کی قیادت میں لڑا جانے والا یہ غزوہ مسلمانوں کے لیے باعث جیت تھا۔